سوال

کیاپنجابی میں نظموں کے ساتھ تقریر کرنا بدعت ہے ؟

جواب

کیاپنجابی میں تقریر کرنا اور نظمیں پڑھنا بدعت ہے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں نے ایک عجیب سی بات سنی ہے کہ مرکزی جمیعت اہلحدیث کے علماء جوپنجابی میں تقریر کرتے ہیں اوراس میں دوران تقریر جو موحدانہ نظمیں پڑھتے ہیں، یہ بدعت میں شمار ہوتا ہے، کیونکہ ایسا طریقہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! سب سے پہلے ہمیں بدعت کی تعریف کو دیکھنا ہوگا، کہ بدعت کہاکس عمل کو جاتا ہے۔ جوہری لکھتے ہیں ''انشاء الشي ء لاعلی مثال السابق، واختراعہ وا بتکارہ بعدان لم یکن ...''. (لصحاح ۱۱۳۳؛ لسان العرب ۸۶؛ کتاب العین ۲۵٤ (بدعت کا معنی ہے کسی نئی چیز کو ایجاد کرنا جس کا نمونہ پہلے موجود نہ ہو۔ راغب اصفہانی لکھتے ہیں ''والبدعۃ فی الذہب یراد قول لم یستند قائلھا وفاعلھا فیھا بصاحب الشریعۃ واماثلھا المتقدمۃ واصولھا المتقنۃ (مفردات الفاظ القرآن ۳۹.) دین میں بدعت ہر وہ قول وفعل ہے جسے صاحب شریعت نے بیان نہ کیا ہواور شریعت کے محکم ومتشابہ اصول سے بھی نہ لیا گیا ہو ابن حجر عسقلانی کہتے ہیں ''والمحدثات بفتح الدال جمع محدثۃ، والمراد بھا ما احدث ولیس لہ اصل فی الشرع ویسمیہ فی عرف الشرع بدعۃ، وما کان لہ اصل یدل علیہ الشرع فلیس ببدعۃ'' (فتح الباری ۱۳۲۱۲.) ہر وہ نئی چیز جس کی دین یا اصل موجود نہ ہو اسے شریعت میں بدعت کہا جاتا ہے اور ہر وہ چیز جس کی اصل پر کوئی شرعی دلیل موجود ہو اسے بدعت نہیں کہا جائے گا۔ اب دیکھیں کہ وعظ ونصیحت کرنا اور تبلیغی فرائض ادا کرنا شریعت سے ثابت ہے، جسے بدعت قرار نہیں دیا جا سکتا۔ باقی رہا اس کا طریقہ کار تو وہ حسب ضرورت کوئی بھی اختیار کیا جا سکتا ہے، اور کسی بھی زبان میں اختیار کیا جا سکتا ہے۔ ایسے تو آپ یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ عربی کے علاوہ اور کسی بھی زبان میں تقریر کرنا بدعت ہے۔ حالانکہ اس کو کوئی بھی بدعت نہیں کہتا ہے۔ نیز یاد رہے کہ اہل علم طریقہ کار کو باعث ثواب یا شریعت سمجھ کر اختیار نہیں کرتے۔ وہ تو عوام کے مزاج کو سامنے رکھتے ہوئے یہ انداز اپناتے ہیں۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی محدث فتوی